نظام جماعت سے وابستگی اور عہدیداران کی اطاعت

لَآ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَ یُؤۡمِنۡ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی لَا انۡفِصَامَ لَہَا وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۔(البقرۃ:257)

دین میں کوئی جبر نہیں۔یقیناہدایت گمراہی سے کھل کر نمایاں ہوچکی۔پس جو کوئی شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقینا اس نے ایک ایسے مضبوط کڑے کو پکڑ لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں۔اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا وَّ کُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَکُمۡ مِّنۡہَا کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ۔(اٰل عمران:104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ : عَلَیۡکَ السَّمۡعَ وَالطَّاعَۃ فِیۡ عُسۡرِکَ وَیُسۡرِکَ وَ مَنۡشَطِکَ وَ مَکۡرَھِکَ وَ اَثَرَۃٍ عَلَیۡکَ۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء فِیۡ غیر معصیۃ)

حضرت ابو ہریرہؓبیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اس کی اطاعت کرنا واجب ہے۔

عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: مَنۡ اَطَاعَنِیۡ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنۡ عَصَانِیۡ فَقَدۡ عَصَی اللّٰہَ وَمَنۡ یُّطِعِ الۡاَمِیۡرَ فَقَدۡ اَطَاعَنِیۡ وَمَنۡ یَّعۡصِ الۡاَمِیۡرَ فَقَدۡ عَصَانِیۡ۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء فِیْ غیر معصیۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے حاکم وقت کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جو حاکم وقت کا نافرمان ہے وہ میرا نافرمان ہے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ کَاَنَّ رَاْسَہٗ زَبِیْبَۃٌ۔

(بخاری کتاب الاحکام باب السمع والطاعۃ)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو خواہ ایک حبشی غلام جس کا سر کشمش کے دانے جتنا ہو تمہارا افسر مقرر کر دیا جائے۔

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَیْشًا وَاَمَّرَ عَلَیْھِمْ رَجُلًا وَاَمَرَھُمْ اَنْ یَّسْمَعُوْا لَہٗ وَیُطِیْعُوْا فَاَجَّجَ نَارًا وَاَمَرَھُمْ اَنْ یَّقْتَحِمُوْا فِیْھَا فَاَبٰی قَوْمٌ اَنْ یَّدْخُلُوْھَا فَبَلَغَ ذٰلِکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوْا فِیْھَا لَمْ یَزَالُوْا فِیْھَا وَقَالَ: لَا طَاعَۃَ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ اِنَّمَا الطَّاعَۃُ فِی الْمَعْرُوْفِ۔

(ابو داود کتاب الجہاد باب فِیْ الطاعۃ)

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک شخص کو حاکم مقرر کیا تاکہ لوگ اس کی بات سنیں اور اس کی اطاعت کریں۔ اس شخص نے ایک موقعہ پر راستہ میں آگ جلوائی اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ وہ آگ میں کود جائیں۔ بعض نے اس کی بات نہ مانی اور کہا کہ ہم تو آگ سے بچنے کے لئے مسلمان ہوئے ہیں لیکن کچھ افراد آگ میں کودنے کے لئے تیار ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کو جب اس کا علم ہوا تو آپؐ نے فرمایا اگر یہ لوگ آگ میں کود پڑتے تو ہمیشہ ہی آگ میں رہتے۔ امیر کی اطاعت معروف امور میں ہے۔ معصیت والے کاموں میں اطاعت واجب نہیں۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَرْوِیۡہِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ : مَنْ رَاٰی مِنْ اَمِیْرِہٖ شَیۡئًا فَکَرِھَہٗ فَلۡیَصۡبِرۡ فَاِنَّہٗ لَیۡسَ اَحَدٌ یُفَارِقُ الۡجَمَاعَۃَ شِبۡرًا فَیَمُوۡتُ اِلَّا مَاتَ مِیۡتَۃً جَاھِلِیَّۃً۔

(بخاری کتاب الاحکام باب السَمعَ والطاعۃ للامام مَا لم تکن معصیۃ)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا اگر کوئی شخص اپنے امیر میں کوئی ناگوار بات دیکھے تو وہ صبر کرے کیونکہ جو شخص جماعت سے تھوڑا سا بھی الگ ہو جاتا ہے وہ جہالت کی موت مرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی۔جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 223)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”کیا اطاعت ایک سہل امر ہے جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اسی طرح دوزخ کے کئے دروازے ہیں ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 411)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

’’ ایک مامور کی اطاعت اس طرح ہو نی چا ہیے کہ اگر ایک حکم کسی کو دیاجاوے تو خواہ اس کو مقابلہ پر دشمن کیسا ہی لا لچ اور طمع کیو ں نہ دیوے یا کسی ہی عجز، انکساری اور خوشا مد درآمد کیو ں نہ کرے مگر اس حکم پر ان با توں میں سے کسی کو بھی تر جیح نہ دینی چا ہیئے اور کبھی اس کی طرف التفات نہ کر نی چا ہیئے۔ سیرت اور خصلت اس قسم کی چا ہیئے کہ جس سے دوسرے آدمی پر اثر پڑے اور وہ سمجھے کہ ان لوگوں میں واقعی طور پر اطاعت کی روح ہے۔ صحابہ کرامؓ کی زندگی میں ایک بھی ایسا واقعہ نہ ملے گا کہ اگر کسی کو ایک دفعہ اشارہ بھی کیا گیا ہے تو پھر خواہ بادشا ہ وقت نے ہی کتنا ہی زور کیوں نہ لگا یا مگر اس نے سوائے اس اشارہ کے اَور کسی کی کچھ مانی ہو۔

اطاعت پوری ہو تو ہدایت پوری ہو تی ہے ہماری جماعت کے لوگوں کو خوب سن لینا چا ہیئے اور خدا تعالیٰ سے توفیق طلب کر نی چا ہیئے کہ ہم سے کو ئی ایسی حر کت نہ ہو۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 283-284)